السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں ایک مرزائی وکیل یوسف قمر نامی کی شادی ہوئی بارات قصور سے ربوہ گئی قصور کے بعض مسلمان وکلاء اور بعض دیگر معززین نے بارات میں شرکت کی ربوہ پہنچ کر باقاعدہ تقریب نکاح منعقد ہوئی جس میں ایک نوجوان مرزائی نے اعلان کیا کہ ہمارے وہ بزرگ ابھی نہیں پہنچے جنھوں نے نکاح پڑھانا تھا اس لیے ان کی نیابت میں میں یہ فریضہ انجام دے رہا ہوں یہ اعلان کر کے اس نے خطبہ نکاح پڑھا اور اعلان کیا کہ میں فلاں ولد فلاں کا فلانہ بنت فلاں کے ساتھ اتنے ہزار روپے حق مہر کے عوض نکاح کرتا ہوں اس طرح اس نے دو نکاحوں کا اعلان کیا جو کہ یوسف قمر مذکور نے خود (اصالتاً) اور دوسرے لڑکے کی طرف سے ایک شخص (غالباً) اس کے بعد ایک بوڑھے مرزائی نے دعا کرائی جس کی اقتداء میں تمام حاضرین (مسلمان ومرزائی) نے دعا مانگی۔ دوسرے روز یوسف مذکور نے قصور میں دعوت ولیمہ دی اس دعوت میں بھی بعض مسلمان وکلاء اور بعض دیگر معززین نے شرکت کی شریک تقریب کچھ صاحبان سے استفسار کیا گیا کہ آپ نے ایک مرزائی کی شادی میں شرکت کی اور دعوت ولیمہ کھائی تو ان میں سے بعض حضرات نے تو رواداری اور مروت جیسے الفاظ کا سہارا لیا اور بعض نے کہا کہ وہاں کام تو مسلمانوں کی طرح ہوئے ہیں یہی کلمہ یہی خطبہ نکاح یہی حق مہر وغیرہ آخر اس تقریب میں شرکت کس طرح ناجائز ہوگئی؟ براہ کرم! ان مسلمانوں کے متعلق شرعی حکم تحریر فرمائیں نیز بالخصوص مرزائیوں کی شادی غمی کی تقریبات میں شمولیت اگر منع ہے تو کیوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امت مرزائیہ بلاشبہ کافر اور خارج از اسلام ہے اس سے تعلقات قائم کرنا اور اس کی خوشی غمی میں شریک ہو کر الفت ومحبت کا اظہار کرنا قطعاً ممنوع ہے قرآن مجید میں ہے:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا عَدُوّى وَعَدُوَّكُم أَولِياءَ ... ١ ... سورة الممتحنة

''میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ تم ان کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر ہیں۔"

واضح ہو کہ دیگر مسائل کے علاوہ "عقیدہ ختم نبوت اسلام میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے اس پر علم وعمل کے بغیر کسی بھی فرد کے لیے اسلام کی طرف انتساب ممکن نہیں جب کہ یہ قادیانی گروہ میں مفقود ہے بلکہ انہوں نے اس کے بالمقابل غلام احمد کی خودساختہ نبوت کا ڈھونگ رچایا جو سراسر اسلام کے خلاف بغاوت وارتداد ہے آہ! آج اس کی بیخ کنی کے لیے خلیفہ اول حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی بلند ہمت وعزیمت شخصیت کی ضرورت ہے جو عالم اسلام کے اکناف واطراف سے فتنہ ہذا کو جڑوں سے اکھاڑ پھینکے۔

لَعَلَّ اللَّهَ يُحدِثُ بَعدَ ذٰلِكَ أَمرًا ... ١ ... سورة الطلاق

اسی طرح مسند احمد میں حدیث ہے: جب تم متشابہ آیتوں کے پیچھے جانے والوں کو دیکھو تو ان سے بچو اور مشکوۃ میں بحوالہ بخاری ومسلم الفاظ یوں ہیں کہ:

فاذا رایت» وعند مسلم «رایتم الذین یتبعون ما تشابہ منہ فاولئک الذین سماہم اللہ فاحذروہم» صحیح البخاري كتاب التفسير باب (منه آيات محكمت........) صحيح مسلم كتاب العلم باب النهى عن اتباع متشابه القرآن» (٦٧٧٥) (ص 150 مع المرعاة

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس حدیث میں میں اہل زیغ اہل بدعت اور وہ شخص جو فتنہ برپا کرنے کے لیے مشکلات (متشابہ) کی پیروی کرتا ہے ان کی میل ملاقات سے منع کیا گیا ہے اور اگر کوئی مشکل مسئلہ سنجیدگی سے حل کرانا چاہتا ہو تو اس کا جواب اور ممکنہ حد تک تشفی واجب ہے جہاں تک پہلے گروہ کا تعلق ہے اس کی طرف التفات کی ضرورت نہیں بلکہ یہ مستوجب سزا ہے اس سے معلوم ہوا کہ مرزائیوں وغیرہ سے رشتہ ناطہ اور ہر قسم کا میل ملاپ رکھنا ناجائز اور غیر درست فعل ہے نیز اس بات سے دھوکا نہیں لگنا چاہیے کہ ان لوگوں کے عقد زواج کا طور طریقہ مسلمانوں جیسا ہے لہذا یہ مسلمان ہیں ہرگز نہیں جہاں بنیاد نہ ہو وہاں شاخ کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔

''اعاذنا اللہ من ہذہ الفتنة!

اور جو مسلمان اس عقد میں شریک ہوئے انہیں ناصحانہ انداز میں وعظ ونصیحت ہونی چاہیے

وَذَكِّر فَإِنَّ الذِّكرىٰ تَنفَعُ المُؤمِنينَ ... ٥٥ ... سورة الذاريات

اس کے باوجود اگر وہ پھر بھی حرکات شنیعہ سے باز نہ آئیں تو ان کا بائیکاٹ کیا جائے۔

وَاللَّهُ يَهدى مَن يَشاءُ إِلىٰ صِرٰطٍ مُستَقيمٍ ٢١٣ ... سورة البقرة

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص438

محدث فتویٰ